دو بچوں میں سے ایک بچہ نکال لیا، اب جو خون آئے وہ نفاس ہو گا یا نہیں؟

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1977

تاریخ اجراء: 08 ربیع الآخر 1446ھ / 12 اکتوبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جوڑواں بچوں سے حاملہ خاتون کا ایک بچہ سات ماہ کا پیٹ میں فوت ہو گیا اور دوسرا بچہ زندہ تھا، ڈاکٹر زنے مردہ بچے کو نکال دیا جبکہ زندہ بچہ ابھی پیٹ میں ہے، عورت کو خون آنا شروع ہو گیا، تو یہ خون نفاس کا ہو گا یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں پہلے بچے کے نکلنے بعد اگر خون آنا شروع ہو گیا، تو اس پر نفاس کے احکام جاری ہو جائیں گے اور نفاس کی انتہائی مدت یعنی 40 دن کا شمار بھی اسی وقت سے کیا جائے گا، نیز بچہ کے پیٹ میں فوت ہو جانے سے نفاس کے احکام پر کوئی اثر نہیں پڑتا، کیونکہ بہر حال چاہے بچہ زندہ پیدا ہو یا مردہ جب اس کا کوئی عضو (جیسے ہاتھ، پاؤں، انگلیاں) بن چکا ہو (جو کہ فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق 120 دن کے بعد بن جاتا ہے) تو بچے کے نکلتے ہی نفاس کے احکام جاری ہو جاتے ہیں۔

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے": (وسقط ظهر بعض خلقه كيد أو رجل) أو أصبع أو ظفر أو شعر، **ولا يستبين خلقه إلا بعد مائة وعشرين يوما** (ولد) حكما (فتصير) المرأة (به نفساء)۔۔۔**فإن لم يظهر له شيء فليس بشيء، والمرئي حيض إن دام ثلاثا وتقدمه طهر تام وإلا استحاض** "یعنی حمل ساقط ہوا اور اس کا کوئی عضو بن چکا تھا جیسے ہاتھ یا پاؤں یا انگلیاں یا ناخن یا بال، تو اس صورت میں وہ حکماً بچہ کہلائے گا اور عورت آنے والے خون کے ذریعے نفاس والی شمار ہو گی۔ یاد رہے کہ ایک سو بیس دن کے بعد ہی عضو کا بننا ظاہر ہوتا ہے۔۔۔ اور اگر اس حمل کا کوئی عضو ظاہر نہیں ہوا تھا تو اس صورت میں نفاس کا حکم نہیں ہو گا۔ البتہ اس صورت میں

اگر یہ آنے والا خون تین دن تک جاری رہے اور اس سے پہلے پاکی کے پندرہ دن گزر چکے ہوں تو یہ خون حیض کا شمار ہوگا، ورنہ پھر استحاضہ کا شمار ہوگا۔(تنویر الابصار مع الدر المختار، جلد01، صفحہ549-551، مطبوعہ کوئٹہ، ملتقطاً)

بہارِ شریعت میں ہے:"جس عورت کے دو بچے جوڑواں پیدا ہوئے یعنی دونوں کے درمیان چھ مہینے سے کم زمانہ ہے، تو پہلا ہی بچہ پیدا ہونے کے بعد سے نفاس سمجھا جائے گا پھر اگر دوسرا چالیس دن کے اندر پیدا ہوا اور خون آیا، تو پہلے سے چالیس دن تک نفاس ہے پھر استحاضہ اور اگر چالیس دن کے بعد پیدا ہوا، تو اس پچھلے کے بعد جو خون آیا، استحاضہ ہے، نفاس نہیں مگر دوسرے کے پیدا ہونے کے بعد بھی نہانے کا حکم دیا جائے گا۔"(بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ378، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net